چند فقہی اصطلاحات کی وضاحت

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر:WAT-1616

تاریخ اجراء: 16شوال المکرم1444ھ/07مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

فرض، واجب، سنت مؤکدہ، غیر مؤکدہ، مکروہ تحریمی، مکروہِ تنزیہی، مستحب، مباح، حرام قطعی، ان تمام کی تعریفات آسان اور سہل انداز میں بیان فرمادیں اور علم فقہ کا موضوع بھی آسان انداز میں بیان کریں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تعریفات درج ذیل ہیں۔

فرض اعتقادی: جو دلیل قطعی سے ثابت ہو یعنی ایسی دلیل سے جس میں کوئی شُبہ نہ ہو۔

فرض عملی: وہ جس کا ثبوت تو ایسا قطعی نہ ہو مگر مجتہد کی نظر میں شرعی دلائل کے پیش نظر، ایسا یقین ہے کہ اسے بجالائے بغیر انسان بری الذمہ نہ ہو گا، یہاں تک کہ اگر وہ کسی عبادت کے اندر فرض ہے تو اس کے بغیر وہ عبادت باطل ہو گی۔

واجب اعتقادی: وہ جس کی ضرورت دلیل ظنی سے ثابت ہو۔

واجب عملی: وہ واجب اعتقادی کہ اسے کیے بغیر بھی بری الذمہ ہونے کا احتمال ہو لیکن غالب ظن اس کی ضرورت کا ہو اور اگر اس کا بجالانا کسی عبادت میں درکار ہو تو اس کے بغیر عبادت ناقص رہے مگر ادا ہو جائے۔

سنت موکدہ: وہ ہے جس کو حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ بیانِ جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو۔ یا وہ کہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو مگر ترک والی جانب بالکل بند نہ فرمادی ہو۔

سنّتِ غیر موکدہ: وہ کہ شریعت کی نظر میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر عذاب کی وعید فرمائے، برابر ہے کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر ہمیشگی فرمائی یا نہیں۔

مُستحب: وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہو، مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔

مُباح: وہ جس کا کرنا اور نہ کرنا یکساں ہو۔

حرام قطعی: یہ فرض کا مُقابِل ہے۔

مکروہ تحریمی: یہ واجب کا مُقابِل ہے۔

مکروہِ تنزیہی: وہ عمل جسے شریعت ناپسند رکھے مگر عمل پر عذاب کی وعید نہ ہو۔ یہ سنّتِ غیر موکدہ کے مُقابِل ہے۔

(یہ تمام تعریفات فقہ حنفی کی معروف کتاب "بہارِ شریعت، ج01، حصہ2، ص282تا284" سے ماخوذ ہیں۔)

علم فقہ کا موضوع:

مکلفین کے افعال، علم فقہ کا موضوع ہیں اور وہ افعال اِس حیثیت سے کہ جس طرح اُن افعال کا مطالبہ کیا گیا ہے، مثلاً بجالانے کے طور پر جیسا کہ ''نماز'' یا چھوڑ دینے کی حیثیت سے جیسا کہ ''غصب'' یا اختیار دینے کے طور پر جیسا کہ کھانا پینا وغیرہ۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ، جلد01، صفحہ31، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net